جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

تقریبِ ختم بخاری شریف

حسبِ معمول امسال بھی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی جامع مسجد میں ۲۷/ دسمبر بمطابق ۲۳/ رجب ۱۴۱۵ھ ختم بخاری شریف کی تقریب منعقد ہوئی پہلے سے کسی پیشگی اطلاع کے بغیر دارالعلوم کے مخلصین، طلبہ کے متعلقین، علاقہ بھر کے علماء و مشائخ اور معزز شہریوں نے شرکت کی چونکہ اس موقع پر اس سال دارالعلوم سے فارغ التحصیل ہونے والے ساڑھے چار سو (۴۵۰) فضلاء اور دارالحفظ والتجوید سے حفظ مکمل کرتے والے چالیس (۴۰) طلبہ کی دستار بندی کا بھی پروگرام تھا تو ملک بھر کے دور دراز علاقوں سے طلبہ کے والدین اقارب اور متعلقین نے بھی سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی منگل سے کی رات کو دارالعلوم میں عجیب علمی و دینی اور روحانی سماں تھا تمام ہاسٹلز، درسگاہیں احاطے بھر آمدے، مہمان خانے بن چکے تھے۔ ظہر کی نماز کے بعد جب شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کا آخری درس شروع کیا تو جامع مسجد دارالعلوم، جدید احاطہ، دورۂ حدیث کا وسیع صحن، ملحقہ چمن، درسگاہیں، سڑک اور پٹڑی کے کنارے، تعلیم القرآن ہائی سکول کے احاطے الغرض دارالعلوم میں کہیں بھی تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی، آخر پر دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے مفصل خطاب فرمایا۔ فارغ التحصیل ہونے والے علماء کو ان کی ذمہ داریوں، مستقبل میں کام کرنے کی ہدایات ملکی اور عالمی سطح پر رونما ہونے والے تغیرات اور اسلامی کاز کے لائحہ عمل پر روشنی ڈالی انہوں نے اپنی تقریر میں دارالعلوم کی مرکزیت، ملک میں اس کی وسیع خدمات اور وسطی ایشیاء اور چین کے طلبہ کے لیے داخلہ و قیام اور ان ہی کی زبانوں میں تعلیم کے اہتمام کا خصوصیت سے ذکر فرمایا۔

جدید ہاسٹلوں کی تعمیر کے باوصف جگہ کی قلت اور ہر سال طلبہ کی کثرت و اژدحام اور ان کے مسائل کے حل اور وسائل کی فراہمی کے سلسلہ میں اہل خیر سے خصوصیت سے سرپرستی و تعاون کی اپیل کی آخر میں عالم اسلام کے اتحاد، ملک میں امن و امان کے قیام، دینی قوتوں کی کامیابی، دارالعلوم حقانیہ کے سرپرستوں، بانیین، اساتذہ و طلبہ، معاونین اور متعلقین کے لیے خصوصیت سے دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔